جواب: "برصغیر کے تاریخی تناظر میں دو قومی نظریے سے مراد یہ ہے کہ یہاں دو بڑی اقوام آباد ہیں، جن میں سے ایک مسلمان اور دوسری ہندو قوم ہے۔ یہ دونوں اقوام اپنے مذہبی نظریات، اپنے رہن سہن کے انداز اور اجتماعی سوچ میں ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں"۔

س7: **علامہ اقبال نے 1930 میں خطبہ آلہ آباد میں کیا ارشاد فرمایا؟" یا "1930ء میں علامہ اقبال نے مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا؟**

جواب: 1930ء میں علامہ اقبال نے مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ "انڈیا ایک برصغیر ہے ملک نہیں۔ یہاں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے اور مختلف زبانیں بولنے والے لوگ رہتے ہیں۔ مسلم قوم اپنی جداگانہ مذہبی اور ثقافتی پہچان رکھتی ہے"۔ اسی لیے اُن کے لیے الگ ملک خواہ یونین میں ہوں یا آزاد، ضروری ہے۔

س8: **قائداعظم محمد علی جناحؒ نے 1943 کے اجلاس منعقدہ کراچی میں کیا ارشاد فرمایا؟**

جواب: 1943ء میں کراچی میں پاکستان اور اسلام کے باہمی رشتے کو واضح کرتے ہوئے قائداعظم نے فرمایا، "وہ کونسا رشتہ ہے جس سے منسلک ہونے سے تمام مسلمان جسدِ واحد کی طرح ہیں؟ وہ کون سی چٹان ہے جس پر اس ملت کی عمارت استوار ہے؟ وہ کون سا لنگر ہے جس سے اس اُمت کی کشتی محفوظ کر دی گئی ہے؟ وہ رشتہ، وہ چٹان، وہ لنگر اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید ہے"۔

س9: **اللہ تعالیٰ کی حاکمیت سے کیا مراد ہے؟ یا اسلام میں اقتدارِ اعلیٰ کا تصور بیان کریں۔**

جواب: اسلامی معاشرہ اس بات پر کامل ایمان رکھتا ہے کہ اس کائنات کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا اور وہی اس پوری کائنات کا حاکم اعلیٰ ہے۔ عوام کے نمائندے صرف اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود کے اندر اختیارات استعمال کر سکتے ہیں۔ تاہم عوام کو اس امر کی مکمل آزادی ہوتی ہے کہ وہ ریاست کے معاملات چلانے کے لیے اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے صالح، متقی اور پرہیزگار افراد کو منتخب کریں اور وہ اسلامی قوانین کی پیروی کریں۔

س10: **قراردادِ مقاصد کب اور کس نے منظور کی؟ قراردادِ مقاصد کے اہم نکات لکھیں۔**

جواب: پاکستان کے پہلے وزیراعظم لیاقت علی خان نے 12 مارچ 1949 کو پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی سے قراردادِ مقاصد منظور کروائی۔

1) "اقتدارِ اعلیٰ کا مالک اللہ تعالیٰ ہے جو اپنا اختیار ریاست پاکستان کو تفویض کرتا ہے جس کو پاکستان کے منتخب نمائندے مقدس امانت کو طور پر قرآن وسنت کی حدود میں رہ کر استعمال کر سکیں گے۔

2) "جمہوریت، آزادی، مساوات، برداشت اور معاشرتی انصاف اسلام کے اصولوں کے مطابق اپنائے جائیں گے"۔

3) "مسلمان اپنی زندگیاں انفرادی یا اجتماعی طور پر اسلام کی تعلیمات جو قرآن وسنت کے مطابق ہیں گزار سکیں گے"۔

س11: **اخوت سے کیا مراد ہے؟ اخوت کے بارے میں ایک حدیث یا اسکا ترجمہ لکھیں۔**

جواب: اخوت کے معنی بھائی چارے کے ہیں۔ اخوت کا اصول اسلامی معاشرے کا ایک پہلو ہے۔ بھائی بھائی ہونے کی حیثیت سے وہ ایک دوسرے کے دکھ سکھ اور خوشی اور غم میں شریک ہوتے ہیں۔ اخوت اور بھائی چارے کا احساس محبت، باہمی تعاون اور قربانی کے جذبات کو ابھارتا اور فروغ دیتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی خاتم النّبیین حضرت محمد رسول ﷺ نے فرمایا: **"ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے"**۔ (صحیح بخاری، حدیث نمبر 2442)

س12: **اسلامی فلاحی ریاست کی تعریف کریں۔**

جواب: اسلامی فلاحی ریاست سے مراد ایسی ریاست ہے جو اسلامی اصولوں پر مبنی عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام کر رہی ہو اور جس کا مقصد ایسا معاشرہ قائم کرنا ہو جہاں عدل وانصاف، مساوات، اخوت اور معاشی خوشحالی ہو۔

س13: **اسلامی فلاحی ریاست کے چار فرائض لکھیں۔**

جواب: (i) اسلامی فلاحی ریاست میں اقتدارِ اعلیٰ اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے۔

(ii) اسلامی فلاحی مملکت میں سربراہ ریاست عوام کا خادم ہے۔

سیکنڈ ائیر کی دوسری کتب کے گیس پیپرز کے لئے Google پر taleem city 2nd year guess papers سرچ کریں۔

(iii) اسلامی فلاحی ریاست میں قرآن مجید اور سنت خاتم النبیین رسول اللہ ﷺ پر مبنی قانون سازی اور اس کا نفاذ حاکم کی اولین ذمہ داری ہے۔ (iv) عوام کو تمام بنیادی ضروریات یعنی روٹی، کپڑا اور مکان مہیا کرنا اسلامی ریاست کی اہم ذمہ داری ہے۔

اہم تفصیلی جوابی سوالات

1	اسلام کے بنیادی اصول بیان کریں۔ .Imp
2	ایک اسلامی فلاحی ریاست کے بنیادی اصولوں کا تجزیہ کریں۔ .Most Imp
3	اسلام امن اور رواداری کو فروغ دیتا ہے، وضاحت کریں۔ .Most Imp
4	اسلام، پاکستان کی نظریاتی اساس ہے۔ بحث کریں۔

taleemcity.com

باب نمبر-2

اہم مختصر جوابی سوالات

س1:	1973 کے آئین میں مسلمان کی کیا تعریف کی گئی ہے؟
جواب:	1973ء کے آئین کی رو سے مسلمان وہ ہے جو (i) توحید و رسالت (ii) قیامت اور (iii) اللہ تعالیٰ کی کتابوں پر ایمان لانے کے ساتھ ساتھ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کو آخری رسول اللہ اور نبی تسلیم کرتا ہو۔ ختم نبوت کے عقیدے پر اس کا کامل یقین ہو۔
س2:	اللہ تعالیٰ کی حاکمیت سے کیا مراد ہے؟
جواب:	تمام کائنات پر اقتدار اعلیٰ کا اختیار اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے۔ یہ اقتدار پاکستان میں اللہ تعالیٰ کی مقدس امانت کے طور پر پاکستانی عوام کے ہاتھ میں رہے گا۔ جو اسے مقدس امانت کو طور پر اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود کے مطابق استعمال کریں گے۔ پاکستان میں قانون کا منبع و سرچشمہ قرآن اور سنت رسول ﷺ ہو گی۔
س3:	عدالتی نظر ثانی سے کیا مراد ہے؟
جواب:	جن ریاستوں میں تحریری دستور نافذ العمل ہے وہاں مقننہ کے منظور کردہ قوانین پر نظر ثانی کا اختیار سپریم کورٹ کو حاصل ہوتا ہے۔ اگر سپریم کورٹ کے نوٹس میں یہ بات لائی جائے کہ مجلس قانون ساز کا منظور کردہ قانون آئین کے خلاف ہے تو وہ اس قانون کا جائزہ لیتی ہے۔ اگر اس قانون کو ملکی آئین کے خلاف پائے تو اسے کالعدم قرار دے سکتی ہے۔ اس عمل کو عدلیہ کی نظر ثانی (JUDICIAL REVIEW) کہتے ہیں
س4:	1962ء کے آئین کی منسوخی کی وجہ بتائیں۔
جواب:	جنرل یحییٰ خان نے 25 مارچ 1969ء کو ملک کے دوسرے دستور (1962ء) کو منسوخ کیا جس کی وجوہات درج ذیل ہیں۔ (i) صدر ایوب کا آمرانہ طرز حکومت (ii) انتظامیہ کی حکومتی معاملات میں بے جا مداخلت (iii) بیوروکریسی کا منفی رویہ (iv) سیاسی انتشار (v) ملکی سیاسی جماعتوں کا فقدان (vi) نا اہل ملکی قیادت
س5:	1956ء کا آئین کب اور کس نے منسوخ کیا؟

سیکنڈ ائیر کی دوسری کتب کے گیس پیپرز کے لئے Google پر taleem city 2nd year guess papers سرچ کریں۔

جواب:	7 اکتوبر 1958 کو جنرل ایوب خان نے پاکستان کی جمہوری حکومت برطرف کر کے فوجی حکومت قائم کر کے تمام اختیارات خود سنبھال لئے اور 1956 کے آئین کو منسوخ کر کے ملک میں مارشل لاء لگا دیا۔
س6:	**1973ء کے آئین کے تحت گورنر کی حیثیت بتائیں۔**
جواب:	1973 کے آئین کے تحت گورنر صوبائی حکومت کا سربراہ ہوتا ہے جس کو صدر نامزد کرتا ہے۔ جب تک صدر چاہے گورنر اپنے عہدے پر برقرار رہ سکتا ہے۔ گورنر کے فرائض یہ ہیں۔ **فرائض:** (i) گورنر صوبائی اسمبلی کا اجلاس طلب کرتا ہے اسے خطاب کرتا ہے۔ (ii) وزیر اعلیٰ کے مشورے پر اسمبلی توڑ سکتا ہے۔ (iii) گورنر، وزیر اعلیٰ کے مشورے پر تمام نظم و نسق چلاتا ہے۔ (iv) حالات کے فوری تقاضے کے پیش نظر آرڈیننس جاری کر سکتا ہے۔
س7:	**محمد خان جونیجو حکومت کو کب اور کس نے برطرف کیا؟**
جواب:	محمد خان جونیجو کی حکومت کو 29 مئی 1988 کو صدر پاکستان جنرل ضیاء الحق نے برطرف کیا۔
س8:	**اسلامی نظریاتی کونسل کے تین فرائض بیان کیجیے۔**
جواب:	اسلامی نظریاتی کونسل قوانین کو اسلامی تعلیمات کے مطابق بنانے کے لئے قانون ساز اداروں کی راہنمائی کرتی ہے۔ اسلامی نظریاتی کونسل کے تین فرائض درج ذیل ہیں: (i) نظریہ پاکستان (نظریہ اسلام) کا تحفظ کرنا۔ (ii) موجودہ ملکی قوانین کو اسلامی اصولوں کے مطابق ڈھالنے میں قانون ساز اداروں کی مدد کرنا۔ (iii) نئے قوانین کو اسلامی اصولوں کے مطابق بنانے میں مقننہ کی راہنمائی۔
س9:	**وفاقی وزیر اور وزیر مملکت میں فرق بتائیے۔**
جواب:	(i) وفاقی وزیر وزارت کا سیاسی سربراہ ہوتا ہے جبکہ وزیر مملکت ڈویژن کا سیاسی سربراہ ہوتا ہے۔ (ii) وفاقی وزیر اپنی وزارت اور وزیر اعظم کے درمیان رابطے کے لیے کام کرتا ہے جبکہ وزیر مملکت اپنی ڈویژن اور وزیر اعظم کے درمیان رابطے کا کام کرتا ہے۔

اہم تفصیلی جوابی سوالات

1	مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے اسباب اور اثرات بیان کریں۔ Most Imp.
2	1973 کے آئین کی اہم خصوصیات کی وضاحت کریں۔ Most Imp.
3	1956ء اور 1962ء کے آئین کی خصوصیات تحریر کریں۔ Imp.

سکینڈ ائیر کی دوسری کتب کے گیس پیپرز کے لئے Google پر taleem city 2nd year guess papers سرچ کریں۔

باب نمبر-3

اہم مختصر جوابی سوالات

س1:	**کشمیر کونسل کے ممبران کی تعداد بتائیں۔**
جواب:	کشمیر کونسل ریاست آزاد جموں وکشمیر کا سب سے اعلیٰ ادارہ ہے۔ جس کے 14 ارکان ہوتے ہیں۔ جس میں سے 8 ارکان جموں وکشمیر سے ہوتے ہیں۔ اور 6 ارکان حکومت پاکستان کے نمائندے ہوتے ہیں۔ اس کا چیئرمین، وزیراعظم پاکستان ہوتا ہے۔
س2:	**گلگت بلتستان کونسل کا چیئرمین کون ہوتا ہے؟**
جواب:	گلگت بلتستان کا چیئرمین وزیراعظم پاکستان ہوتا ہے۔
س3:	**کون سے آرٹیکل کے تحت صوبائی حکومتیں انتظامی اختیارات استعمال کرتی ہیں؟ تجزیہ کریں۔**
جواب:	پاکستان ایک وفاقی پارلیمانی جمہوریہ ہے جس میں وفاقی اور صوبائی حکومتیں ہوتی ہیں۔ 1973ء آئین کے آرٹیکل 141 تا 159 کے مطابق وفاقی وصوبائی حکومتیں اپنے اختیارات استعمال کرتی ہیں۔
س4:	**مقامی حکومتیں کب قائم کی گئیں؟**
جواب:	برصغیر میں پہلی بار مقامی حکومتوں کا تصور 1884ء میں لارڈ رپن نے دیا۔ جبکہ پاکستان میں مقامی حکومتوں کا تصور سب سے پہلے 1959 میں ایوب خان نے دیا۔ موجودہ نظام کے تحت پاکستان میں 2013ء میں مقامی حکومتیں تشکیل دی گئیں۔
س5:	**مقامی حکومتوں کے مختلف درجات بتائیں؟**
جواب:	2013ء میں تمام صوبوں نے مقامی حکومتوں کے قیام کے لیے ایکٹ پاس کیے جن کے مطابق: **(i) دیہی علاقے:** صوبہ پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں دیہی علاقوں میں دو درجاتی نظام قائم کیا گیا۔ جب کہ خیبر پختونخواہ میں تین درجاتی نظام قائم کیا گیا۔ جس میں ضلعی، تحصیل اور نیبرہیڈ کونسل/یونین کونسل کی حکومتیں شامل ہیں۔ **(ii) شہری علاقے:** جب کہ شہری علاقے میں تین درجاتی نظام بنایا گیا۔ جس میں میٹروپولیٹن کارپوریشن، میونسپل کارپوریشن اور میونسپل کمیٹیاں شامل ہیں۔
س6:	**چیف آفیسر کیا فرائض سرانجام دیتا ہے؟**
جواب:	یہ ضلع کونسل یا تحصیل کونسل کے سیکرٹری کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ سرکاری ملازم ہوتا ہے۔ جسے صوبائی حکومت مقرر کرتی ہے۔ **فرائض:** (i) کارپوریشن کے تمام محکموں کی نگرانی کرتا ہے۔ (ii) ان میں رابطہ قائم رکھتا ہے۔ (iii) اور ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی بھی کرتا ہے۔
س7:	**آزاد جموں وکشمیر کے صدر کی حیثیت بتائیں۔**
جواب:	صدر آزاد جموں وکشمیر کا آئینی سربراہ ہوتا ہے جس کا انتخاب کشمیر قانون ساز اسمبلی پانچ سال کے لیے کرتی ہے۔
س8:	**سپریم ایپلٹ کورٹ کہاں قائم کی گئی ہے؟**
جواب:	سپریم ایپلٹ کورٹ آزاد جموں وکشمیر قائم کی گئی ہے۔ سپریم کورٹ ایک چیف جج اور دو ججوں پر مشتمل ہے۔ جن کا تقرر وزیراعظم پاکستان تین سال کے لیے کرتا ہے۔ اس کا درجہ سپریم کورٹ کے برابر ہے اور چیف کورٹ کے فیصلوں کے خلاف اپیلوں کا فیصلہ کرتی ہے۔

taleemcity.com

سیکنڈ ائیر کی دوسری کتب کے گیس پیپرز کے لئے Google پر taleem city 2nd year guess papers سرچ کریں۔

س9: **ولیج نیبر ہڈ کونسل / یونین کونسل کے پانچ فرائض بتائیے۔**

جواب:
(i) کونسل کا بجٹ منظور کرنا اور ٹیکس یا فیس کی منظوری دینا۔
(ii) کونسل پنچایت کے ممبر مقرر کرتی ہے اور ان کی کارگردگی کی نگرانی کرتی ہے۔
(iii) عوامی راستے، گلیاں، قبرستان، باغ اور کھیلوں کے میدان کو بحال رکھنا۔
(iv) کونسل اپنے علاقے کے لوگوں کے لیے روشنی کا بندوبست کرتی ہے۔
(v) پینے کا پانی کے ذرائع یعنی کنویں، ٹیوب ویل، پانی کے ٹینک اور نالے وغیرہ قائم کرنا اور ان کو بحال رکھنا۔

س10: **قومی سلامتی کونسل (نیشنل سیکورٹی کونسل) کے اختیارات و فرائض بیان کریں۔**

جواب
قومی سلامتی کونسل کی صدارت وزیر اعظم کرتا ہے جو تمام ملک بشمول صوبوں کی سلامتی کے معاملات دیکھتی ہے۔
فرائض:
(i) یہ تمام ملک بشمول صوبوں کی سلامتی و دفاع کے معاملات دیکھتی ہے۔
(ii) ملکی سلامتی کی پالیسیاں مرتب کرتی ہے جس پر عمل درآمد کرنا وفاقی اور صوبائی حکومتوں پر لازم ہے۔
(iii) خارجہ پالیسی کی تشکیل کو کرتی ہے۔

س11: **وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے فرائض میں فرق بیان کریں۔**

جواب:
(i) وفاقی حکومت کا دائرہ اختیار پورے ملک تک محیط ہوتا ہے۔ جبکہ صوبائی حکومتوں کا دائرہ اختیار متعلقہ صوبے تک ہوتا ہے۔
(ii) وفاقی حکومت کا آئینی سربراہ صدر پاکستان ہوتا ہے جبکہ صوبائی حکومت کا سربراہ گورنر ہوتا ہے۔
(iii) وفاقی حکومت کے انتظامی اختیارات وزیر اعظم اور اس کی کابینہ چلاتے ہیں جبکہ صوبائی حکومت انتظامی امور وزیر اعلیٰ اور اس کی صوبائی کابینہ چلاتی ہے۔
(iv) وزیر اعظم کا انتخاب قومی اسمبلی کرتی ہے جبکہ وزیر اعلیٰ کا انتخاب صوبائی اسمبلی کرتی ہے۔

س12: **وزیر اعظم آزاد جموں و کشمیر کا چناؤ کیسے ہوتا ہے؟ اس کے اختیارات فرائض بیان کریں۔**

جواب:
وزیر اعظم کا چناؤ قانون ساز اسمبلی کے اراکین پانچ سال کے لیے کرتے ہیں۔
فرائض:
(i) آزاد جموں و کشمیر کا وزیر اعظم ریاست کا انتظامی سربراہ ہوتا ہے۔
(ii) وزراء کی کونسل وزیر اعظم کی نگرانی میں کام کرتی ہے اور اسی کے سامنے جواب دہ ہوتی ہے۔
(iii) وزیر اعظم ریاست کے تمام انتظامی امور کا ذمہ دار ہوتا ہے اور اسمبلی کے اعتماد تک اپنا عہدہ برقرار رکھ سکتا ہے۔

س13: **چیف کورٹ پر مختصر نوٹ لکھیں۔**

جواب
گلگت بلتستان کی عدلیہ چیف کورٹ اور سپریم ایپلٹ کورٹ پر مشتمل ہے۔ چیف کورٹ کو 2009ء کے صدارتی حکم کے تحت اختیارات دیئے گئے۔ اس کو چیف کورٹ آف اپیل بھی کہتے ہیں۔ یہ تمام ریجن کی اپیلوں پر سماعت کرتی ہے۔ اس کا درجہ ہائی کورٹ کے برابر ہے۔ اس کے فیصلوں کے خلاف اپیل سپریم ایپلٹ کورٹ میں کی جاتی ہے۔

س14: **مشترکہ مفادات کونسل کی تشکیل اور اختیارات و فرائض بیان کریں۔**

جواب
مشترکہ مفادات کی کونسل وزیر اعظم، تمام وزرائے اعلیٰ اور تین وفاقی وزراء (وفاقی حکومت کے نامزد کردہ) پر مشتمل ہوتی ہے۔
فرائض:

taleemcity.com

سکینڈ ائیر کی دوسری کتب کے گیس پیپرز کے لئے Google پر taleem city 2nd year guess papers سرچ کریں۔

(i) وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان جھگڑوں کی نمٹاتی ہے۔
(ii) وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان وسائل کو تقسیم کرتی ہے۔
(iii) NFC ایوارڈ کا اجرا کرتی ہے۔
(iv) اگر پانی کی تقسیم پر جھگڑا ہو تو گیس مشترکہ مفادات کی کونسل کے پاس حل کے لیے بھیجا جاتا ہے۔ اگر پھر بھی مسلہ حل نہ ہو سکے تو صدر کو کمیشن بنانے کا اختیار ہوتا ہے۔ جو اس مسلہ کو حل کرتا ہے۔
نوٹ: اگر کسی صوبائی حکوت کو کونسل کے فیصلوں پر اعتراض ہو تو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں بھیج سکتی ہے۔

اہم تفصیلی جوابی سوالات

1	1973ء کے آئین کے تحت وفاق کے فرائض بیان کریں۔ most imp
2	گلگت بلتستان کا انتظامی ڈھانچا اور فرائض بیان کریں۔ most imp
3	صوبائی و مقامی حکومتوں کے باہمی تعلقات واضح کریں۔ imp
4	آزاد جموں و کشمیر کا انتظامی ڈھانچا اور فرائض بیان کریں۔

باب نمبر-4

اہم مختصر جوابی سوالات

س1: اسلامی انسانی حقوق کیا ہیں؟

جواب: اسلامی انسانی حقوق سے مراد وہ تمام حقوق ہیں جو اسلام نے شہریوں کو آج سے چودہ سو سال پہلے عطاء کیے ہیں۔ خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے ہجرت کے دسویں سال حج فرمایا اور میدان عرفات میں جبل الرحمت کے قریب کھڑے ہو کر آخری خطبہ دیا۔ جسے خطبہ حجۃ الوداع کہتے ہیں۔ خطبہ حجۃ الوداع کو انسانی حقوق کا پہلا مستند عالمی منشور تصور کیا جاتا ہے۔ اسلام میں شہریوں کے انسانی حقوق درج ذیل ہیں:

(i) مذہبی حقوق　　(ii) معاشی حقوق
(iii) سیاسی حقوق　　(iv) شہری حقوق

س2: حقوق کی تعریف کریں۔

جواب: حقوق سے مراد وہ تمام سہولتیں اور مراعات ہیں، جو حکومت، معاشرے یا عوام کی طرف سے شہریوں کو دی جاتی ہیں۔ یا حقوق سے مراد شہریوں کے وہ مطالبات ہیں جن کو ریاست تسلیم کرتی ہے اور ان کو پورا کرنے کی بھرپور کوشش کرتی ہے حقوق کہلاتے ہیں۔ حقوق کئی طرح کے ہوتے ہیں مثلاً قانونی حقوق، سیاسی حقوق، معاشرتی اور اخلاقی حقوق وغیرہ۔

س3: معاشی حقوق سے کیا مراد ہے؟

جواب: "وہ تمام حقوق جن کا تعلق روپے پیسے کے کمانے، خرچ کرنے، جائیداد کی خرید و فروخت اور معیشت کے بارے میں ہوں انہیں معاشی حقوق کہا جاتا ہے"۔ اسلامی ریاست میں شہریوں کو جائیداد بنانے اور نجی جائیداد رکھنے کا حق دیا گیا ہے۔ انسانی زندگی کی طرح انسانوں کی جائیدادوں کی حفاظت بھی

سکینڈ ائیر کی دوسری کتب کے گیس پیپرز کے لئے Google پر taleem city 2nd year guess papers سرچ کریں۔

	ریاست کی ذمہ داری ہے۔ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں ارشاد فرمایا: "خبردار! آپ کی زندگیاں اور آپ کے مال ایک دوسرے کے لیے اسی طرح قابل احترام ہیں۔ جس طرح آج کا دن قابل احترام ہے"
س4:	**انسانی حقوق کے عالمی منشور کو کب اور کس نے منظور کیا؟**
جواب:	اقوام متحدہ کوششوں سے فروری 1946ء میں انسانی حقوق کا کمیشن بنا۔ انسانی حقوق کے کمیشن نے مسودہ تیار کر کے جنرل اسمبلی کے سامنے منظوری کے لیے پیش کر دیا۔ انسانی حقوق کے اس عالمی منشور کو جنرل اسمبلی نے 10 دسمبر 1948ء کو اسے منظور کیا۔
س5:	**شہریوں کے کوئی سے دو سیاسی حقوق لکھیں۔**
جواب:	**(i) حکومت پر تنقید کا حق:** افراد کو حق دیا گیا ہے کہ اپنی حکومت کی تشکیل میں حصہ لیں، حکومت کی خامیوں کی نشان دہی کریں اور حکومتی پالیسیوں میں خرابیوں کے خلاف اگر ضرورت سمجھیں تو احتجاج کریں۔ **(ii) اظہار رائے کی آزادی:** عوام کی رائے کو اسلام میں بڑا احترام دیا گیا ہے۔ عوام کی اپنی رائے کے اظہار میں مکمل آزادی دی گئی ہے۔ ہر شہری کو تحریر و تقریر کا حق حاصل ہوتا ہے۔
س6:	**فرائض سے کیا مراد ہے؟**
جواب:	فرائض سے مراد شہریوں کی وہ تمام ذمہ داریاں ہیں، جو حقوق حاصل کرنے کے مقابلے میں ہم حکومت، معاشرے یا عوام کے لیے سرانجام دیتے ہیں۔ مثلاً ملک و قوم سے وفاداری، قوانین کی پاسداری، بر وقت ٹیکسوں کی ادائیگی وغیرہ۔
س7:	**معاشی حقوق کے سلسلے میں کوئی قرآنی آیت یا اس کا ترجمہ پیش کریں۔**
جواب:	اسلامی ریاست میں مذہبی آزادیاں دی جاتی ہیں۔ غیر مسلموں کو بھی اپنے اپنے مذاہب کے مطابق زندگی بسر کرنے کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ قرآن مجید میں حکم ہے کہ: "**دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے، بے شک ہدایت گمراہی سے خوب واضح ہو چکی ہے۔**" (سورۃ البقرۃ، آیت نمبر 256)
س8:	**کوئی سے دو معاشرتی حقوق یا شہری بیان کریں۔**
جواب:	**(i) حق زندگی:** ہر شخص کو اپنی زندگی کے تحفظ کا مکمل حق حاصل ہے۔ کوئی بھی شخص یا ادارہ کسی دوسرے کی زندگی کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ **(ii) آزادی کا حق:** کوئی فرد یا ادارہ کسی دوسرے فرد کو ریاستی کی اجازت کے بغیر قید میں نہیں رکھ سکتا اور نہ قانون کی مرضی کے بغیر کوئی سزا دے سکتا ہے۔

taleemcity.com

اہم تفصیلی جوابی سوالات

1	اسلام نے شہریوں کو کون کون سے حقوق دیے ہیں؟ بیان کریں۔ most imp
2	پاکستان کے آئین کے تحت دیے گئے حقوق اور اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کا موازنہ کریں۔ imp
3	پاکستان میں انسانی بنیادی حقوق کی نوعیت بیان کریں۔ imp
4	انسانی حقوق کا تصور بیان کریں۔

سکینڈ ائیر کی دوسری کتب کے گیس پیپرز کے لیے Google پر taleem city 2nd year guess papers سرچ کریں۔

باب نمبر-5

اہم مختصر جوابی سوالات

س1: **پاکستان میں تعلیم کے کوئی سے چار مقاصد بیان کریں۔**

جواب:
(i) اسلامی نظریہ حیات سے آگاہی
(ii) معاشرے کے اصلاح کا ذریعہ
(iii) قومی ثقافتی ورثے کی حفاظت و منتقلی
(iv) اخلاق و کردار کی تعمیر
(v) تسخیر کائنات کا ذریعہ
(vi) اعلیٰ درجے کا شہری بنانا

س2: **پیشہ وارانہ تعلیم اور عام تعلیم میں فرق بیان کریں۔**

جواب:
پروفیشنل یا پیشہ وارانہ تعلیم کا مفہوم:
پروفیشنل یا پیشہ وارانہ تعلیم سے ایسی تعلیم مراد لی جاتی ہے جس کے حصول کے بعد لوگ مختلف پیشے اختیار کر کے اپنی روزی کمانے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

عام تعلیم کا مفہوم:
"عام تعلیم سے مراد ایسی تعلیم ہے جس کا اہتمام سکولوں، کالجوں اور دوسرے تعلیمی اداروں میں کیا جاتا ہے۔ لیکن ایسی تعلیم حاصل کرنے کے بعد کوئی شخص کسی شعبے کا ماہر نہیں بنتا"۔

س3: **غیر رسمی تعلیم سے کیا مراد ہے؟**

جواب: "ایسی تعلیم جو باقائدہ نصاب۔ مقاصد تعلیمی اداروں میں جائے بغیر خاندان معاشرے، گلی، محلوں، بازاروں، دوستوں اور مساجد وغیرہ سے حاصل کی جائے۔ اسے غیر رسمی تعلیم کہا جاتا ہے۔

س4: **تعلیم کا مفہوم لکھیں۔ یا تعلیم کی لفظی اور اصطلاحی مفہوم بیان کریں۔**

جواب:
انگریزی میں تعلیم کے لیے لفظ ایجوکیشن (Education) استعمال ہوتا ہے۔ جس کے معنی تربیت دینا، نشوونما کرنا، مخفی صلاحیتوں کو جلا بخشنا کے ہیں۔
تعلیم کا لفظی معنی: تعلیم عربی کے لفظ علم سے ماخوذ ہے۔ علم کے معنی جاننا، پہچاننا یا کسی حقیقت کا ادراک حاصل کرنا ہیں۔
تعلیم کا اصطلاحی معنی: اصطلاحی طور پر تعلیم ایسا عمل ہے جس کے ذریعے سے معاشرے کے افراد کی تربیت اور نشوونما کا بندوبست کیا جاتا ہے۔ جس کے نتیجے میں افراد کو معاشرے کے کامیاب ارکان کی حیثیت سے زندگی گزارنے کے قابل بنایا جاتا ہے۔

س5: **انفارمیشن ٹیکنالوجی سے کیا مراد ہے؟**

جواب: "جدید ٹیکنالوجی (کمپیوٹر، انٹرنیٹ، موبائیل وغیرہ) کے ذریعے معلومات کو حاصل کرنا، دوسروں تک پہنچانا، ان کو استعمال کرنا، ان پر سوچنا اور ایک نئے طریقے سے لوگوں کے سامنے رکھنا انفارمیشن ٹیکنالوجی کہلاتا ہے"۔

س6: **نویں اور دسویں جماعتوں کی تعلیم کیا کہلاتی ہے؟**

جواب: نویں اور دسویں جماعت کی تعلیم کو سیکنڈری سکول کی تعلیم یا ہائی سکول کی تعلیم یا میٹرک کی تعلیم کہا جاتا ہے۔ اس تعلیم کا دورانیہ دو سال ہے۔ دو سال مکمل ہونے پر بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کی طرف سے رزلٹ کارڈ جاری کیا جاتا ہے۔

س7: **خصوصی افراد کی تعلیم کیا ہوتی ہے؟**

جواب: "ایسی تعلیم جو نابینا، گونگے، بہرے، ذہنی یا جسمانی معذوری کا شکار خصوصی بچوں کو دی جائے۔ اسے سپیشل یا خصوصی افراد کی تعلیم کہتے ہیں۔"

س8: **فاصلاتی نظام تعلیم کا تعارف پیش کریں۔**

taleemcity.com

سکینڈ ائیر کی دوسری کتب کے گیس پیپرز کے لئے Google پر taleem city 2nd year guess papers سرچ کریں۔

جواب:	"ایسی تعلیم جو باقاعدہ کسی تعلیمی ادارے میں جائے بغیر گھر بیٹھے حاصل کی جائے اسے فاصلاتی تعلیم کہتے ہیں"۔ اسلام آباد میں علامہ اقبال یونیورسٹی ملک میں فاصلاتی تعلیم کا بندوبست کرتی ہے۔ جہاں طالب علم گھر بیٹھے میٹرک سے لے کر ایم فل اور پی ایچ ڈی تک ڈگریاں حاصل کر رہے ہیں۔ اسی طرز پر قائم ورچوئل یونیورسٹی اور دیگر یونیورسٹیاں فاصلاتی نظام تعلیم کے ذریعے سے سائنس، آرٹس، کمپیوٹر اور دیگر مضامین کی تعلیمی سہولیات فراہم کر رہی ہیں۔
س9:	پاکستان میں اعلیٰ ثانوی یا ہائیر سیکنڈری کی تعلیم یا انٹر میڈیٹ کی تعلیم سے کیا مراد ہے؟
جواب:	پاکستان میں اعلیٰ ثانوی گیارھویں اور بارھویں جماعتوں پر مشتمل ہے۔ اعلیٰ ثانوی تعلیم کا کورس دو سال کا ہے۔ جس میں آرٹس، سائنس اور کامرس کی تعلیم دی جاتی ہے۔ گیارہویں سے بارھویں جماعتوں کے امتحانات بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سکنڈری ایجوکیشن منعقد کراتا ہے۔
س10:	رسمی تعلیم سے کیا مراد ہے؟
جواب:	"پہلے سے واضح اور طے شدہ مقاصد کے تحت نصاب اور مشاغل کے ذریعے معاشرے کے مقرر کردہ اساتذہ مخصوص طریقہ ہائے تدریس استعمال کر کے تعلیمی اداروں میں جو تعلیم دی جاتی ہے اسے رسمی تعلیم کہتے ہیں"۔ طے شدہ تعلیمی مقاصد، نصاب تعلیم اور مخصوص اداروں کے ذریعے سے معاشرہ اپنی آئندہ نسل کا رخ متعین کرتا ہے۔ سکول، کالج، اور یونیورسٹیاں رسمی تعلیم کی مثالیں ہیں
س11:	پاکستان میں ہوم اکنامکس کی تعلیم پر مختصر نوٹ لکھیں۔
جواب:	ملکی ترقی میں مردوں کی طرح خواتین بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ معاشرے اور ثقافت کی ترقی اور تشکیل نو خواتین کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں۔ ہوم اکنامک کی تعلیم کی بدولت خاتون خانہ گھریلو بجٹ بنا کر گھر کو بہتر طریقے سے چلا سکتی ہیں۔ تعلیم یافتہ خواتین خانہ گھریلو کام کاج اور اپنے بچوں کی نشوونما بہت اچھے طریقے سے انجام دے سکتی ہیں۔ خواتین کی تربیت کے اداروں میں امور خانہ داری کے مضامین سکول سے یونیورسٹی کی سطح تک معارف کرائے جا چکے ہیں۔ اس کے لیے علیحدہ کالج بھی موجود ہیں۔
س12:	تعلیمی مسائل کے حل کے لیے حکومتی سطح پر کیے جانے والے پانچ اقدامات بیان کریں۔
جواب:	☆ پریپ سے ثانوی (میٹرک) جماعتوں تک مفت درسی کتب کی فراہمی۔ ☆ مستقبل کی ضروریات اور سائنسی بنیادوں کے پیش نظر نصاب کی تشکیل نو کرنا۔ ☆ قومی اور صوبائی سطحوں پر تعلیمی مسائل کے حل کے لیے ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا قیام۔ ☆ ٹیکنیکل، ووکیشنل اور سائنسی تعلیم کا فروغ ☆ اعلیٰ تعلیم کے لیے زیادہ سے زیادہ یونیورسٹیوں کا قیام عمل میں لانا۔
س13:	تعلیم اخلاق و کردار کی تعمیر میں کیسے معاون ثابت ہوتی ہے؟ مختصر بیان کریں۔
جواب:	تعلیم محض علم پہنچانے کا نام نہیں ہے بلکہ معاشرتی تربیت، اخلاق اور کردار کی تعمیر بھی اس میں شامل ہے۔ اس طرح تعلیم یا ایجوکیشن کے مفہوم سے واضح ہوتا ہے کہ انسان کے اندر کھلی یا چھپی جو صلاحیتیں قدرت نے رکھی ہیں۔ ان کو بروئے کار لانے میں مدد دینا تعلیم یا ایجوکیشن ہے۔

taleemcity.com

اہم تفصیلی جوابی سوالات

1	تعلیم کے مدارج تحریر کریں۔ imp
2	پیشہ ورانہ تعلیم کے چار شعبوں کی تفصیل لکھیں۔ most imp
3	پاکستان کے تعلیمی مسائل اور ان کے حل کے لیے کم از کم آٹھ تجاویز لکھیے۔ most imp
4	پاکستان کے تعلیمی مقاصد بیان کریں۔

سکینڈ ائیر کی دوسری کتب کے گیس پیپرز کے لئے Google پر taleem city 2nd year guess papers سرچ کریں۔

باب نمبر-6

اہم مختصر جوابی سوالات

س1:	**کھیل سے حاصل ہونے والے ذہنی فوائد بیان کیجیے۔**
جواب:	کھیلوں میں بچوں کو طرح طرح کے حالات اور مختلف ہم عمر ساتھیوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ ان سب سے نمٹنے کے لیے انہیں سوچنے سمجھنے اور بروقت فیصلہ اور اقدام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس طرح اُن کی فہم وفراست اور قوت فیصلہ بڑھتی ہے توجہ اور انہماک کی تربیت ہوتی ہے۔ اور تجربات و مشاہدات میں اضافہ ہوتا ہے۔
س2:	**پاکستان میں کشتی کے چار مایہ ناز کھلاڑیوں کے نام لکھیے۔**
جواب:	(i) محمد عظیم عرف گاماپہلوان ii) منظور احمد عرف بھولو پہلوان iii) امام بخش iv) زبیر عرف جھاراپہلوان
س3:	پاکستان ٹورازم کارپوریشن کے قیام کا بنیادی مقصد کیا ہے؟
جواب:	پاکستان ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن کا قیام 1972ء میں عمل میں آیا۔ اس ادارے کے قیام کا بنیادی مقصد ملک میں سیر وسیاحت کی صنعت کو فروغ دینا تھا۔ جس کے لیے اندرون اور بیرون ملک کے سیاحوں کو ملک کے تاریخی اور پُر فضا مقامات کی سیر وسیاحت کے لیے بہترین معلومات فراہم کرنا تھا۔
س4:	**پاکستان میں سیاحت کو درپیش کوئی سے دو مسائل بیان کریں۔**
جواب:	(i) سیاحوں کے لیے ذرائع نقل وحمل کا فقدان (ii) دہشت گردی، جس سے غیر ملکی سیاح خصوصاً خود کو غیر محفوظ تصور کرتے ہیں۔ (iii) سیاحت کے لیے درکار انفراسٹرکچر کی کمی (iv) سیاحتی مقامات پر ناکافی رہائشی سہولیات
س5:	**پاکستان میں سیاحت کے فروغ کے لیے دو تجاویز پیش کیجیے۔**
جواب:	(i) ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنایا جائے۔ (ii) دہشت گردی کے واقعات پر قابو پاکر امن وامان کی صورت حال کو اطمینان بخش بنایا جائے۔ (iii) سیاحتی مقامات پر صفائی ستھرائی عالمی معیار کے مطابق ہو۔ (iv) سیاحوں کے لیے سہولیات کی ارزاں نرخوں پر فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔
س6:	**کبڈی کا کھیل کن ممالک میں مقبول ہے؟**
جواب:	کبڈی ایک مقبول اور ہر دل عزیز کھیل ہے۔ ہمارے ہاں یہ کھیل زیادہ تر صوبہ پنجاب کے دیہات میں کھیلا جاتا ہے۔ پاکستان کے علاوہ یہ کھیل بھارت، کینیڈا، امریکہ، ایران، انگلینڈ اور سری لنکا وغیرہ میں کھیلا جاتا ہے۔
س7:	**پاکستان نے ہاکی کے کتنے ورلڈ کپ جیتے ہیں؟ سال بھی لکھیں۔**
جواب:	پاکستان نے چار مرتبہ ہاکی کے ورلڈ کپ جیتے ہیں۔ پاکستان نے یہ اعزاز 1982، 1978، 1971 اور 1994 میں حاصل کیا۔
س8:	**پاکستان میں کتنی مرتبہ ہاکی کا اولمپک ہاکی چیمپئن بن چکا ہے؟**
جواب:	پاکستان تین مرتبہ ہاکی چیمپئن بن چکا ہے۔ پاکستان نے یہ اعزاز 1968، 1960، اور 1984 میں حاصل کیا۔
س9:	**ملاکھڑا کھیل کیسے کھیلا جاتا ہے؟**

سکینڈ ائیر کی دوسری کتب کے گیس پیپرز کے لئے Google پر **taleem city 2nd year guess papers** سرچ کریں۔

جواب:	ملاکھڑا مقبول عوامی سندھی کشتی ہے، جو جاپانی سوموکشتی کی طرح کھڑے کھڑے حریف کو گرا کر چت کرنے کی کوشش پر مشتمل ہوتی ہے۔ ملاکھڑائی پہلوان سندھ بھر میں میلوں ٹھیلوں میں اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہیں اور داد پاتے ہیں۔
س10:	**کھیل اور سیر وسیاحت میں تعلق بیان کریں۔**
جواب:	کھیل اور سیر وسیاحت دونوں کا شمار صحت مند سرگرمیوں میں ہوتا ہے۔ ان سے نظم وضبط، مسائل کا سامنا کرنے کی ہمت اور جذبہ، ذہنی راحت اور جسمانی ورزش جیسے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ تاریخ اور جغرافیہ کے متعلق معلومات ملتی ہیں۔ کھیل اور سیر وسیاحت انسان کی شخصیت کی تعمیر میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ جس سے ایک صحت مند معاشرے کے قیام میں مدد ملتی ہے۔
س11:	**کھیلوں کے جسمانی فوائد لکھیں۔**
جواب:	کھیلوں میں جسم کو حرکت دینا پڑتی ہے اور جسمانی محنت ومشقت کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اس لیے سانس کی آمد ورفت، دورانِ خون، نظام انہضام اور نظام اخراج وغیرہ میں باقاعدگی رہتی ہے۔ اعصاب اور عضلات پر کنٹرول حاصل ہوتا ہے۔ اور اعضا اپنی اپنی جگہ ٹھیک کام کرتے ہیں۔ محنت ومشقت کے لیے جسم میں توانائی اور امراض کا مقابلہ کرنے کے لیے قوتِ مدافعت پیدا ہوتی ہے۔ بحیثیت مجموعی صحت ٹھیک رہتی ہے۔ اور نشوونما اور بالیدگی میں بڑی مدد ملتی ہے۔

اہم تفصیلی جوابی سوالات

1	کھیلوں کی اہمیت واضح کریں۔ most imp
2	پاکستان میں کوئی سے تین دیسی کھیلوں کا حال بیان کریں۔ most imp
3	پاکستان میں سیر وسیاحت کی صنعت کو درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے تجاویز بیان کریں۔ imp
4	ہاکی اور کرکٹ میں پاکستان کی کارکردگی کا جائزہ پیش کریں۔

اللہ کریم آپ کا حامی وناصر ہو۔

Keep Visiting taleemcity.com

Note:

- This guess paper consists of the most important questions from exam's point of view.
- This does not mean that the entire paper will come from it.
- These guess papers can help you pass the exam if you didn't prepare well.
- Prepare the complete syllabus along with it if you wish to secure high marks.

taleemcity.com

سکینڈ ائیر کی دوسری کتب کے گیس پیپرز کے لیے Google پر taleem city 2nd year guess papers سرچ کریں۔